



سوال

(590) مدینہ منورہ کے مساکین پر صرف کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کوئی جائیداد خرید کر فی سبیل اللہ وقف کر دینا چاہتا ہے۔ اور اس کی ماہانہ آمدنی کو اپنے ہاں کے فقراء سے مدینہ منورہ کے فقراء پر صرف کرنا زیادہ افضل سمجھتا ہے۔ کیا کسی حکم شرعی سے مدینہ منورہ کے مساکین پر صرف کرنا زیادہ افضل سمجھا جاسکتا ہے۔ یا ان دونوں میں کسی جگہ خرچ کرنا زیادہ بہتر و افضل ہے۔ شخص مذکور نماز مسجد نبوی ﷺ کے ثواب اور فضیلت سے استدلال کرتا ہے۔ (ایک خریدار)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے: "تؤخذ من اغنیائکم وتردالی فقرائکم" یہ حدیث بتا رہی ہے کہ صدقات خیرات میں اہل وطن کا حق مقدم ہے۔ سائل مذکور کا مسجد نبوی ﷺ میں نماز کی فضیلت پر قیاس کرنا قیاس مع الفارق ہے۔ یہ اس صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ کوئی شخص حج کو جائے۔ اور وہاں محتاجوں پر خرچ کرے۔ اور مسجد نبوی ﷺ میں نماز پڑھے۔ تو دونوں فعلوں کا ثواب مزید ہے۔ لیکن یہاں محتاجوں کو پھوڑ کر وہاں بھیجنا غور طلب ہے۔ ہاں اگر علم ہو کہ وہاں احتیاج زیادہ ہے تو یہاں محتاجوں کا حق ادا کر کے مزید وہاں بھیجنا بے شک زیادہ ثواب کا موجب ہے ورنہ عام قانون وہی ہے جو حدیث مذکور میں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری

جلد 01 ص 746

محدث فتویٰ